نیند، نشہ و سکون آور ادویات کے نقصانات،،،

تحریر: نعیم الاسلام چودھری

پریشانیاں، غم وغیرہ آج کسی شخص کو لاحق نہیں مگر ان سے نکلنے کے لئے آج بہت سے لوگ نیند، نشہ اور سکون آور ادویات استعمال کرتے ہیں اور اپنے مریضوں کو ڈاکٹروں کے کہنے پر ہیروئن، کوکین اور دیگر نشوں سے بنی ادویات کا عادی کر دیتے ہیں۔ چرس افیون وغیرہ کا نشہ کرنا تو کوئی بھی اچھا نہیں سمجھتا مگر انہی خطرناک نشوں سے بنی ادویات آج ڈاکٹر دھڑا دھڑ مریضوں کو استعمال کرا رہے ہیں اور خاندان کے خاندان سکون اور نیند آور ادویات کے نام پر اپنی پریشانیوں سے نکلنے کے لئے نفسیاتی ڈاکٹروں کے لکھے ہوئے نسخوں سے ان خوفناک "قانونی" منشیات کا شکار ہو چکے ہیں۔

جب کسی پر کوئی حادثہ مسئلہ یا پریشانی آجائے تو اس مسئلے کی عقلی اور دین اسلام کی بنیاد پر وجوہات اور علاج دیکھنے کی بجائے ہم نفسیاتی ڈاکٹروں کی طرف دیکھتے ہیں جو ہر ماہ مریض کو آٹھ دس ہزار کی نشہ آور ادویات کے نسخے لکھ دیتے ہیں۔ یہ نشہ آور ادویات کیا ہیں؟ بنیادی طور پر نیند لانے اور نشہ پیدا کرنے والی سب ادویات کا ماخذ وہی چرس، Tranquilizers اور Relaxant افیون، ہیروئن، کوکین، بھنگ، الکحل، شراب وغیرہ ہی ہیں جن کا ہم نام سننا بھی گوارہ نہیں کرتے مگر ڈاکٹر کے نسخے پر ان سے بنی نشہ آور ادویات کو استعمال کرتے ہیں، ان ادویات کا سہارا لے کر آج ہم سب نے کبوتر کی طرح اپنے شعور کی آنکھیں بند کر لی ہیں، من حیث القوم ہمارا معاشرہ ان ادویات کی وجہ سے تباہی کے اندھے کنویں کی طرف جا رہا ہے۔

کئی انگریزی ادویات میں حرام اشیا کے اجزاء ہوتے ہیں اور الکحل یا شراب تو عام ملائی جاتی ہے جن میں کھانسی کے سیرپ بھی شامل ہیں جبکہ ہماری مذہب کی تعلیمات کے مطابق بھی شراب کا نقصان اسکے فائدے سے کہیں زیادہ ہے مگر ہم سمجھتے ہیں کہ شاید ہیروئن، چرس، افیون و نشہ سے بنی ادویات سے ہمیں شفا مل جائیگی۔ اسلام میں ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ اسلام جس کام سے منع کرتا ہے اس میں دنیا و آخرت دونوں کا فائدہ ہوتا ہے۔ جس دن انسان نیند کی گولی کھاتا ہے وہ اسی دن اپنی قبر کا سنگ بنیاد رکھ دیتا ہے۔

دنیا پریشانیوں اور مصیبتوں کا دوسرا نام ہے اس لیے اگر کسی کا گھر بار، کاروبار، بیوی بچے، ماں باپ، رشتہ دار سب کچھ اجڑ بھی جائے تو اس کو حوصلہ چھوڑ کر منشیات والی ادویات کا سہارا نہیں لینا چاہیے ورنہ جو کچھ بچا کچھا، بیوی، بچے، گھر بار اسکے پاس رہ گیا ہے وہ اس کو بھی کھودے گا اور اگر انسان صبر واستقامت سے کام لے قرآن، نماز اور دین کی طرف متوجہ ہو تو اس کو حوصلہ بھی مل جاتا ہے اور کامیابیاں بھی۔ اگر کچھ نہ بھی ملے تو نیک نمازی مومن مسلمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آخرت اور جنت کا وعدہ تو لازمی کیا ہی ہے نشے کی ادویات میں اپنی قیمتی زندگی کا وقت وصحت برباد کرنے والا شخص آخرت میں بھی ہارے ہوئے جواری کی طرح ہوتا ہے اور عام زندگی میں نماز، روزہ اور معاشرتی ومعاشی ذمہ داریاں بھی ادا نہیں کر سکتا ۔

تعلیمی ناکامی یا دیگر مسائل کی وجہ سے لوگ نفسیاتی ہسپتالوں میں جاتے ہیں جن کی ادویات کے نشے کی وجہ سے وہ بیوی، بچوں، صحت، جوانی، کے رئیر، گھر اور کاروبار سب سے محروم ہو کر ہیپاٹائٹس بی سی، ایڈز اور دیگر لاتعداد خطرناک بیماریوں کا شکار ہو کر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر بھوکے پیاسے سڑکوں پر دوسرے نشیوں کے ساتھ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ اس کے نقصان کا علم ہو جائے تو کوئی شخص تکلیف برداشت کرنا اور مر جانا پسند کرے مگر نیند یا سکون آور نشہ والی ایک گولی کو بھی ہاتھ تک نہ لگائے۔ اس کی پہلی اور صرف ایک گولی بھی انسان کو چھ فٹ نیچے قبر میں لٹا سکتی ہے۔

جس نشہ کی زیادہ مقدار حرام ہے اس کی کم مقدار بھی اسلام میں حرام ہے۔ اا گر عقلی طور پر بھی دیکھا جائے تو جو نشے، شراب، ہیروئن وغیرہ نشئی کے دل، گردے، پھیپھڑے، جگر، معدہ، اعصاب، پٹھے اور جسم کا سارا نظام تباہ کر دیتے ہیں اور اسکی صحت، فیملی لائف، کیرئیر، کاروبار، زندگی سب کچھ کھنڈر بنا کر اس کو آخر کار موت کے منہ مے ں دھکیل دیتے ہیں وہی منشیات اگر ہم ادویات کے نام پر استعمال کرینگے تو کیا ہمارا ویسا انجام نہیں ہو گا؟

منشیات یا منشیات والی ادویات دونوں کے مآخذ اور مضر اثرات یکساں ہی ہیں ان دونوں کے استعمال سے جسم انتہائی لاغر ہو جاتا ہے۔ نشہ آور انجکشن لگوانے سے نبض کی رفتار سست پڑ جاتی ہے، رعشہ اور لرزش پیدا ہو جاتی ہے۔۔ کوکین سے بنی ادویات کے کثرت استعمال سے ناک کے پردہ میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ دانت بوسیدہ ہو کر گر جاتے ہیں۔ ہارٹ اٹیک ہونے کے امکان بڑھ جاتے ہیں پھیپھڑوں

میں سوزش ہو جاتی ہے۔ آکسیجن کی کمی سے موت کا سبب بن جاتی ہے۔ ہر نشہ آور غذا، دوا یا انجکشن گردوں اور ان کی نالیوں میں نقص اور درد پیدا کرتا ہے۔ مردوں میں ضعف باہ اور عورتوں میں ترک خواہش کا باعث بنتی ہیں۔ جگر کا کینسر ہو جاتا ہے جو 3 سال کے اندر اندر موت کا سبب بن جاتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کا السر کسی بھی وقت کینسر میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ مرگی اور تشنج کے دورے شروع ہو جاتے ہیں۔ خواب اور مسکن دوائیں استعمال کرنے والی ماوں کے بچوں کو مرگی وراثت میں ملتی ہے۔ سخت بھوک لگنے سے موٹاپا ہو جاتا ہے جو شوگر کی بیماری باعث بنتا ہے الغرض نشہ جسم کے ہر حصہ کو گھن کی طرح چاٹ جاتا ہے ۔

آج بھی وقت ہے کہ ہم نشہ آور ادویہ کے استعمال کی اجتماعی خودکشی سے بچ جائیں۔ مادیت پرستی سے نکل کر دین کی چھتری کے تلے آ کر سکون حاصل کریں۔ دین سے دوری پریشانیوں اور مصائب کا باعث ہے۔ طہارت، صبح شام کے اذکار، پانچ وقت کی باجماعت نماز، روزہ، حج، زکوۃ ادا کرنا اور گناہوں سے بچنا، رزق حلال کھانا، شرک و بدعت، بے پردگی، بے حیائی، ناچ گانے سے بچنا ہی ہمیں پریشانیوں سے بچا سکتا ہے۔ کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو باعمل علماء سے رجوع، قرآن پاک کی تلاوت اور ترجمہ پر عمل، حدیث و تفسیر دین کا علم حاصل کرنا بچوں کو دنیاوی تعلیم کی جگہ دینی تعلیم دینا چاہیئے، قرآن پاک ہمیں ہماری غلطی بتائے گا اور اصلاح کا تفصیلی طریقہ حدیث رسول ﷺ سے ملے گا۔ سورۃ البقرہ کی مکمل روزانہ بلند آواز میں مستقل تلاوت کر کے بڑے بڑے نفسیاتی تو کیا خطرناک جسمانی بیماریوں، جادو، پریشانیوں، آفتوں، جنات، فقر و فاقہ، آتشزدگیوں کے مسائل بھی حل ہو جاتے ہیں۔

بدخوابی، ڈر خوف یا کسی بھی بیماری کی شدت میں سورۃ البقرہ باآواز بلند مکمل پڑھتے ہی تکلیف بہت حد تک کم ہو جاتی ہے کیونکہ یہ سورۃ پریشانی کا باعث بننے والے شیطان کو بھگاتی ہے۔ ہمیں ان نشہ آور ادویات کا انفرادی و اجتماعی بائیکاٹ کرنا چاہیے جنہوں نے لاکھوں زندگیاں ختم کر کے قبرستان آباد کر دیئے ہیں۔ الکحل اور نشہ والی ہر دوائی پر حکومت کو سخت پابندی عائد کرنی چاہیے۔ ان کی تیاری اور فروخت سختی سے منع ہونی چاہیے۔ شیشہ، تمباکو سگریٹ، منشیات اور الکحل کی پیداوار کا قلع قمع کرنا چاہیے و گرنہ اگر حکومت نہ کرے تو ہمیں ان کے استعمال کے خلاف آگاہی مہم چلانی چاہیے اور یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم آئندہ آنکھیں کھول کر ادویات استعمال کریں گے اور اپنے گھر، والدین، بچوں اور دوستوں، رشتہ داروں سب کو نیند و سکون آور ادویات کے نام پر زہریلی منشیات سے بچائیں گے ....و گرنہ ان ادویات کا انجام بھی ہیپاٹائٹس، شوگر اور ایڈز جیسی لاعلاج و خطرناک بیماریاں اور پھر دردناک و المناک موت ہی ہے

☆☆